السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گزارش ہے کہ ہمارے ہاں یہ ایک مسئلہ پیش آیا ہے کہ ایک عورت ایک دوسرے بچے کو اپنا دودھ پلائے صرف ایک دفعہ دودھ پلائے ۔ کیا اس عورت کی بچی کے ساتھ اس بچے کا نکاح ہوسکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال مسئولہ اس بچے کا اس عورت کی بچی کے ساتھ شرعاً نکاح جائز ہے ، کیونکہ ایک دفعہ دودھ پلانے سے حرمت رضاعت شرعاًثابت نہیں ہوتی جیسا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے حدیث مروی ہے ۔

اَن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لَا تُحَرِّمُ الرَّضْعَۃُ وَالرَّضْعَتَانِ ، وَالْمَصَّۃُ وَالْمَصَّتَانِ » اخرجہ احمد ومسلم ج 1 ص 429 واہل السنن وعنہا اَنَّہا قالت : "کَانَ فِیمَا أُنْزِلَ مِنَ الْقُرْآنِ : عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ یُحَرِّمْنَ ، ثُمَّ نُسِخْنَ ، بِخَمْسٍ مَعْلُومَاتٍ ،) فَتُوُفِّیَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ ، وَہُنَّ فِیمَا یُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ (۱ : رواہ مسلم وابوداوٗدوالنسائی ، فقہ السنۃ ج ۲ ص ۱۸ و سبل السلام ج ۳ ص ۲۱٦

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کی پہلی حدیث کا ترجمہ یہ ہے کہ ایک دفعہ اور دو دفعہ دودھ پینے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی اور دوسری حدیث کا خلاصہ یہ ہے کہ پہلے قرآن مجید میں دس رضعات سے حرمت رضا ثابت ہونے کا حکم نازل ہوا تھا ، پھر یہ حکم منسوخ ہو کر پانچ رضعات (یعنی پانچ دفعہ دودھ پینا) سے حرمت رضاعت ثابت ہونے کا حکم نازل ہوا ۔ وھذا مذہب عبداللہ بن مسعود وعائشہ وعبداللہ بن الزبیر وعطاض وطاؤس والشافعی واحمد فی ظاہر مذہبہ وابن حزم واکثر اھل الحدیث ۔ فقہ السنۃ ج ۲ ص ٦۷ ، ٦۸تاہم اکثر فقہاء کے نزدیک مطلق رضاع سے حرمت رضاعت ثابت ہوچکی ہے خواہ قلیل ہو یا کثیر ۔

قال فی المسوی ذہب الشافعی إلی أنہ لا یثبت حکم الرضاع فی أقل من خمس رضعات متفرقات وذہب أکثر الفقہاء منہم مالک وأبو حنیفۃ إلی أن قلیل الرضاع وکثیرہ محرم وہذا مذہب علی وابن عباس وسعید بن المسیب والحسن) البصری والزہری وقتادۃ وحماد والأوزاعی وابن حنیفۃ ومالک وروایۃ عن أحمد) (فتاویٰ نزیریہ ج ۳ ص ۱۵۲ وفقہ السنۃ ج ۲ ص ٦٦

اکثر فقہاء کا استدلال نصوص مطلقہ سے ہے اور مطلق کا مقید پر محمول کرنا قاعدہ مسلمہ ہے بناء علیہ مسلک امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ کا راجح یعنی زیادہ صحیح ہے ۔

امام محمد بن علی اشوکانی رحمہ اللہ اس مسئلہ کو مع مَالَهَا وَمَا عَلَیهَا کے تحریر کر کے آخر میں فیصلہ کرتے ہوئے ارقام فرماتے ہیں فَظَاهِرُ مَا ذَهَبَ إِلَیهِ القائلون باعتبار الخمس یعنی ظاہر انہی لوگوں کا قول ہے جو لوگ خمس رضعات (پانچ دفعہ پستان منہ میں ڈال کر دودھ پینا میں) رضعات کے قائل ہیں ، ان کے نام نامی یہ ہیں ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ امام عطاء ، طاؤس ، سعید بن جبیر ، عروہ بن زبیر لیث بن سعد شافعی ، احمد ، اسحاق ، ابن حزم رحمہم الاوطار و سبل السلام وتحفہ الاحوذی وفتح الباری ۔

فیصلہ اور خلاصہ کلام یہ کہ صورت مسئولہ میں حکم رضاعت ثابت نہیں ہوتا ۔ لہٰذا

صورت مسئولہ میں اس لڑکے کا اس لڑکی کے ساتھ نکاح جائز ہے امام محمد بن اسماعیل الکحلانی ، حضرت مولانا محمد علی پنجابی ، حافظ عبدالرحمان مبارک پوری ، شیخ الکل السید نزیر حسین محدث دہلوی اور نواب سید صدیق حسن خاں نے بھی اس قول کو اختیار کیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص740

محدث فتویٰ